

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَالَهُ اللَّهُ لَهْفَةً إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبِّهِ وَعَجِّزْ يَدَيْهِ وَعَلِّمْ سَلَامَةَ أُمَّةٍ  
 وَمَعَادِ خَلْقِكَ وَوَجْهَ طَرِيقِكَ وَوَسَادَ كَلِمَاتِكَ اسْتَشْفَاءً لِلَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَكْرَمُ الْأَعْظَمُ وَأَسْمَى الْأَعْلَى

# سَيِّدُكَ الْأَجْوَدُ

ہمارے سردار سب سے سخی دُرُودُ وَسَلَامٌ بِحَسْبِ الْإِسْلَامِ

عن ابن عباس قال كان النبي ﷺ أجود الناس بالخير وكان أجود ما يكون في رمضان حين يلقاه جبرئيل وكان جبرئيل يلقاه كل ليلة في رمضان حتى ينسلخ يعرض عليه النبي ﷺ القرآن فإذا لقيه جبرئيل كان أجود بالخير من الريح المرسلة -

(صحيح البخاري للبخاري ج ۱ ص ۲۵۵)

عن جابر بن عبد الله قال ما سئل رسول الله ﷺ شيئاً قط فقال لا -

(رواه البخاري وأبو يعن بن كثير ج ۶ ص ۴۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ سخی تر ہو جاتے تھے جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات کو ملا کرتے اور آپ کے سامنے قرآن کریم پڑھتے۔ پس جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتا کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے جب مانگا جاتا تو آپ کبھی نہ، کالفظ زبان مبارک پر نہ لاتے۔